Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/fora should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa Resolution of Commercial Dispute Act, 2022 for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

Law Parliamentary Affairs & Human Rights Department
LAW PARLIAMENTARY AFFAIRS & HUMAN RIGHTS DEPARTMENT
GOVERNMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA

خیبر پختونخوا تجارتی/کاروباری تنازعات کے تصفیہ جات کا ایکٹ نمبر XXXVIII 2022ء

ایک قانون

صوبہ خیبر پختونخوا میں تجارتی، کاروباری تنازعات کے حل کے لیے تجارتی یا کاروباری عدالتوں کے قیام کی تشکیل کے لیے

ہر کاروباری اور تجارتی لین دین بنیادی طور پر صوبہ کی معاشی اور ترقی کے ساتھ جڑا ہوا ہیں۔ اور جیسا کہ تجارتی سرگرمیوں، لین دین میں ایسے تجارتی، کاروباری تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں جو اشیاء کی عوام تک رسائی میں رکاوٹ بنتے ہیں اور ایسے تنازعات کو فوری نمٹانے کے لیے اور ان تنازعات کے لیے متبادل حل کی صورت میں عدالت سے باہر تصفیہ کے لیے طریقہ کار اور ان سے منسلکہ اور متعلقہ ذیلی معاملات کے لیے تجارتی یا کاروباری عدالتوں کا قیام ضروری ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، وسعت، نفاذ اور آغاز۔

(1) اس قانون کو خیبر پختونخوا تجارتی، کاروباری، تنازعات کے تصفیہ جات کا قانون مجریہ 2022ء کے نام سے کہلایا جائے گا۔

(2) یہ قانون خیبر پختونخوا کے پورے صوبے میں وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ قانون تجارتی یا کاروباری تنازعات جو کہ اس قانون کی دفعہ (2) کی ذیلی دفعہ کی شق (د) میں تعریف شدہ ہیں پر لاگو ہو گا۔

(4) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

2۔ تعریفات۔

اس قانون میں جب تک سیاق وسباق سے ہٹ کر کوئی معنیٰ نہ ہو تو!

ا۔ "عدالت مرافع (اپیلیٹ ٹرائبونل)" سے مراد اس قانون کی دفعہ (8) کے تحت قائم کردہ عدالت مرافع ہے۔

ب۔ "مجموعہ" سے مراد مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908ء (1908ء کا قانون نمبر 5) ہے۔

پ۔ "تجارتی یا کاروباری عدالت" سے مراد عدالت صارفین ہیں جسکو اس قانون کے دفعہ (3) کے تحت بطورِ تجارتی یا کاروباری عدالت کا اختیار حاصل ہو گا۔

ت۔ "تجارتی یا کاروباری تنازعات" سے مراد کوئی تنازعہ، حق مطالبہ ہے جو کہ معاہداتی اختلافات سے پیدا ہو جہاں دعویٰ کی مالیت تین لاکھ روپے یا اس سے زیادہ جو کسی کاروبار سے متعلق لین دین ہو یا دیگر مالیت جو حکومت بذریعہ اعلامیہ جاری کرے ماسوائے درج ذیل کے درمیان غیر منقولہ جائیداد کے خرید و فروخت سے متعلق معاملات؛

(1) مقامی تجارتی اداروں یا تجارتی انجمنوں کے ساتھ؛

(2) مقامی، ملکی، غیر ملکی اداروں یا تجارتی انجمنوں کے ساتھ؛

(3) کسی مخصوص تجارتی یا کاروباری ادارے کے ساتھ،

(4) کسی تجارتی یا کاروباری ادارے اور مقامی، ملکی یا غیر ملکی تجارتی ادارے کے ساتھ؛

(5) غیر ملکی تجارتی یا کاروباری ادارے جو صوبے میں تجارت یا کاروبار کرتے ہوں۔

(6) کسی مقامی، ملکی یا غیر ملکی تجارتی ادارہ؛

(7) یا حکومتی ملکیتی اداروں کا حکومتی ملکیتی ادارے کے ساتھ اور کسی شراکتی ادارے یا ملکی کمپنی اور غیر کمپنی یا ایک انفرادی شخص کے ساتھ؛

وضاحت یا تشریح۔

اس شق کے مقصد کے لیے؛

ا۔ "مقامی، ملکی تجارتی ادارے / کمپنی" سے مراد اندارج شدہ تجارتی اداروں / کمپنی کے قانون مجریہ 2017 (2017ء کا XIX) یا کسی دیگر رائج الوقت قانون یا دیگر قانون کے تحت، تجارتی یا کاروباری اداروں / کمپنیوں میں اندراج کے لیے دیا گیا مراد ہے۔

ب۔ "غیر ملکی تجارتی یا کاروباری ادارے / کمپنی" سے مراد کوئی بھی تجارتی یا کاروباری ادارہ / کمپنی مشترکہ کاروباری ادارہ جو پاکستان سے باہر ہو رابطے کا دفتر ہونا چاہیے جو اسکی اپنے کسی نمائندے کے ذریعے وجود میں ہو یا جدید ہمہ وقت دستیاب ہو۔

پ۔ "کاروباری یا تجارتی ادارے / فرم" سے مراد ایک کاروباری یا تجارتی ادارہ / فرم ہے جو قانون شراکت داری مجریہ (1932ء کا IX) محدود ذمہ داری کی شراکت داری کا قانون مجریہ (2017ء کا XV) کے تحت اندارج شدہ ادارہ مراد ہے۔

ت۔ "پرائیویٹ / انفرادی شخص" سے مراد ایک تجارتی یا کاروباری شخص جو کاروبار سے وابستہ لین دین کرنے والا بشمول ایسی تجارتی یا کاروباری دستاویزات کی تشریح کرنے والے شخص مراد ہے۔

ٹ۔ "حکومتی ملکیتی ادارے یا انجمن" سے مراد کوئی حکومتی، سرکاری یا نجی ادارہ جو عوامی فرائض سرانجام دے رہا ہو مراد ہے۔

ث۔ "عدالت صارفین" سے مراد خیبر پختونخوا تحفظ صارفین کی قانون مجریہ (1997ء کا VI) کے تحت قائم کردہ عدالت صارفین مراد ہے۔

ج۔ "محکمہ" سے مراد محکمہ صعنت و تجارت اور فنی تعلیم ہے۔

چ۔ "ڈائریکٹر جنرل مہتمم عمومی" سے مراد خیبر پختونخوا نظامت عمومی کا ناظم یا مہتمم عمومی ہے۔

ح۔ "عدالت عالیہ" سے مراد عدالت عالیہ پشاور ہے۔

خ۔ "مجلس نظر ثانی یا مشاہداتی" سے مراد اس قانون کے دفعہ (12) کے تحت قائم کردہ مجلس نظر ثانی یا مشاہداتی ہے۔

د۔ الفاظ یا عبارت جو اس قانون میں استعمال ہوئے ہیں لیکن ان کی تعریف یا تفصیل بیان کی گئی ہے ان کے بالترتیب وہی معنیٰ ہوں گے جو مجموعہ ضابط دیوانی میں ان کو تفویض کئے گئے ہیں۔

باب دوئم

3۔ تجارتی یا کاروباری عدالتیں۔

(1) اس قانون کی دفعات سے مشروط خیبر پختونخوا تحفظ صارفین کے قانون مجریہ 1997ء (1997ء کا قانون نمبر VI) کی دفعہ II الف کے تحت قائم کردہ عدالت صارفین اس قانون کے تحت بطور تجارتی یا کاروباری عدالتوں کے کام کرے گی۔

(2) اس قانون کے نفاذ ہوتے ہی فوراً تمام تجارتی یا کاروباری تنازعات تمام مقدمات یا ان سے منسلکہ قانونی کاروائیوں کو اس قانون کی دفعات کے تحت تجارتی یا کاروباری عدالتوں کے ذریعے سنا اور فیصلہ کیا جائے گا۔

(3) تجارتی یا کاروباری عدالتوں کا دائرہ اختیار وہی ہو گا جو عدالت صارفین کے لیے فراہم کردہ ہے۔

4۔ مجموعہ کا اطلاق۔

اس قانون میں خصوصی طور پر جن معاملات اور طریقہ کار کا ذکر نہیں کیا گیا وہ تمام معاملات مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات بہ تفسیر مناسب تبدیلیوں کے طریق کار ساتھ لاگو ہوں گے۔

5۔ مقدمہ قائم کرنا اور اسکو نمٹانا۔

(1) اس قانون کا ہر مقدمہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات کے مطابق قائم یا نمٹایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی عمومیت پر اثرانداز ہوئے بلا ذمہ داری نظامت عمومی تجارتی یا کاروباری تنازعات کو تیزی سے نمٹانے کے لیے اس قانون کے تحت ہمہ وقت دستیاب خود کار نظام کا طریقہ اپنایا جاسکتا ہے جس پر اُس تاریخ سے کام کیا جائے۔

(3) اس قانون کے تحت قائم کئے گئے مقدموں یا مرافع / اپیل جیسی بھی صورت ہو عدالت ضروری سمجھے؛

ا۔ اپنی تجویز یا درخواست کو تحریری صورت میں لانے کی وجوہات کے لیے سرکاری دستاویزات یا ریکارڈ کو پیش کرنے کا اختیار ہو گا۔ اس سے متعلقہ معاملے میں رکھا ہو؛ اور

ب۔ غیر ضروری طور پر تاریخ التوا کی منظوری نہیں دی جائیں گی اور کسی بھی صورت میں دو یا اس سے زیادہ التوا کرنا کسی بھی خاص مقصد کے لیے نہیں کی جائے گی۔ تاہم تجارتی یا غیر معمولی حالات میں سات روز سے زیادہ کے لیے خرچہ نالش کی ادائیگی سے مشروط طور ہو گی جس کا تعین تجارتی عدالت یا مرافع / اپیلیٹ ٹرائبونل کرنے کے لیے مقدمے کی کاروائی ملتوی کر سکتی ہے۔ جیسی بھی صورت ہو۔

(4) اس قانون کی دفعہ (9) سے مشروط تجارتی یا کاروباری عدالت سے جاری کردہ فیصلہ یا عدالتی حکم نامہ حتمی ہو گا۔

6۔ اخراجات کا تعین۔

(1) مجموعے / ضابطہ دیوانی یا موجودہ رائج الوقت کسی دیگر قانون میں شامل کسی بھی چیز سے بلالحاظ تجارتی یا کاروباری عدالتیں، مقدمے کے اخراجات کا تعین اور جس نے ادائیگی کرنی ہے اُس کو اس معاملے میں تمام ضروری ہدایات دینے کا اختیار رکھتی ہیں۔

وضاحت۔ اس دفعہ میں عبارت "اخراجات" کی وضاحت کے لیے اخراجات سے مُراد درج ذیل متعلق مناسب اخراجات ہوں گے۔

ا۔ گواہوں کی فیس اور اخراجات۔

ب۔ قانونی اُجرت / فیس اور دیگر آنے والے اخراجات؛ اور

ج۔ ایسے دیگر اخراجات جو تجارتی یا کاروباری عدالتوں کی کاروئیوں سے وابستہ پیش آئے۔

(2) جہاں تجارتی یا کاروباری عدالت یہ احکام صادر کرے کہ اخراجات کی منظوری نہیں دی جاتی تو وہ تحریری طور پر اپنے وجوہات بیان کرے گی۔

7۔ زیر غور مقدمات کی مُنتقلی۔

اس قانون کے نفاذ پر؛

ا۔ اُن تمام مقدموں اور درخواستوں پر عمل درآمد جو کسی بھی عدالت اس کے کاروباری تنازعات سے متعلق ہو ان سب کو متعلقہ تجارتی یا کاروباری عدالت میں منتقل کی جاویں۔

ب۔ اس دفعہ کے تحت مقدموں اور درخواستوں پر عمل درآمد تجارتی یا کاروباری عدالت مقدمہ کو اس مرحلے سے آگے بڑھا سکتی ہے۔ جہاں اس مقدمے کی منتقلی سے قبل یہ فوری طور پر زیر غور تھا اور یہ عدالت کسی ایسے گواہ سے دوبارہ گواہی لینے کے پابند نہیں ہو گی جس نے اپنی گواہی پیش کی ہو۔

پ۔ اس قانون کے نفاذ سے پہلے وہ تمام مرافع / اپیل اور نظر ثانی کے درخواستیں جو تجارتی یا کاروباری تنازعات کے عدالتی فیصلوں کے وجہ سے کسی بھی عدالت میں زیر غور ہوں وہ تمام نظر ثانی کی درخواستیں منتقل کی جاویں گی۔

ت۔ تجارتی یاکاروباری تنازعے میں اگر کوئی بھی مقدمہ یا نظر ثانی درخواست جو حتمی حکمنامے اور فیصلے کے لئے زیر غور ہے جبکہ باقی تمام کاروائیاں اختتام پذیر ہوچکی ہیں تو ان تمام کو منتقل نہیں کیا جائے گا اور متعلقہ عدالت ہی اس میں حکم کا اجراء کرے گی جیسی بھی صورت ہو۔

باب سوئم

عدالت مرافع کا قیام

8۔ عدالت مرافع / اپیلیٹ ٹرائبونل۔

(1) تجارتی یاکاروباری عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف مرافع یا اپیلوں کے سننے کے لیے حکومت سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ ایک عدالتی مرافع / اپیلیٹ ٹرائبونل قائم کر سکتی ہے۔

(2) عدالتِ مرافع ایک صدر مسند نشین اور دو ارکان ایک قانون کی رُکن اور ایک تکنیک کار رُکن پر مشتمل ہو گا۔ جن کی تقرری یا تعیناتی عدالت عالیہ کے منصب اعلیٰ / چیف جسٹس کی مشاورت سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق کی جائے گی۔

(3) میر مجلس / صدر کرسی مقرر کردہ ایسی اہلیت یا قابلیت اور خدمت کے تجربے کا حامل ہوں گے۔

(4) عدالت مرافع کے صدر کرسی مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق اور ایسی دیگر شرائط اور ملازمت کے ضوابط کے ساتھ تین سال کی مدت دورانیہ کے لیے تقرری یا تعیناتی ہو گی۔

(5) عدالت مرافع اپنے کام کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق سرانجام دیں گے۔

(6) عدالت مرافع، حکومت کی تعین کردہ اور شرائط وضوابط کے مطابق اپنا عملہ رکھ سکے گا اور ایسے عملے کے تقرری یا تعیناتی تک نظامت عمومی (ڈائریکٹوریٹ جنرل) عدالت مرافع کو انتظامی / معاونت فراہم کرے گی۔

9۔ مرافع / التجاء / اپیلیں۔

(1) اگر کوئی بھی شخص جو تجارتی یاکاروباری عدالت کسی عدالتی تجویز ڈگری یا عدالتی حکم نامے کے برخلاف ایسی عدالتی تجویز ڈگری سے تیس دنوں کے اندر اندر عدالت مرافع کو اپیل کر سکتا ہے۔

(2) عدالت مرافع مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق اپیل پر فیصلہ صادر کرے گا۔

10۔ اثر بالا / فوقیت۔

اس قانون کی دفعات موجودہ رائج الوقت کسی قانون یا کسی دیگر قانونی دستاویزات میں شامل یا مشتمل دفعات پر فوقیت کا اثر رکھے گی۔

باب چہارم۔

متفرقات

11۔ تجارتی یاکاروباری عدالتوں کو اعانت یا امداد کے ساتھ تعاون فراہم کرنا۔

(1) عدالتی صارفین کا موجودہ عملہ تجارتی یاکاروباری عدالت کے اس قانون کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے اعانت یا امداد فراہم کریں گے۔ تاہم نظام عمومی تجارتی یاکاروباری عدالت کو اگر ضرورت ہو تو اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے شخصی معاونت فراہم کریں گے۔

(2) تجارتی یاکاروباری عدالت مندرجہ ذیل فرائض بھی سرانجام دیں گے۔

ا۔ تازہ ترین کاغذات مقدمہ / ریکارڈ اور شماریاتی معلومات کو حقیقی اور ہمہ وقت دستیابی کی صورت میں مقدموں کی تعداد زیر غور مقدموں کی تعداد اور تجارتی یا کاروباری عدالتوں، عدالت مرافع مقدمے کی تفصیل کی تعداد اس سے وابسطہ تمام معاملات کو جاری رکھنا۔

ب۔ مقدموں سے متعلق عدالتی نظائر کو ایک خاص جگہ برقرار رکھنا۔

پ۔ مقرر کردہ کوئی بھی دیگر فرائض سرانجام دینا۔

(3) تجارتی یا کاروباری تنازعات کو اس قانون کے تحت موثر اور تیز ترین طریقے سے نمٹانے کے لیے نظامت عمومی تجارتی یا (ڈائریکٹوریٹ جنرل) کاروباری عدالت کے منصفوں (ججوں) کے لیے ضروری تربیت کے لیے انتظام کرسکتا ہے۔

12۔ مجلس نگران / مشاہداتی۔

حکومت سرکاری جریدے میں اشاعت کے ذریعے سے ایک مجلس نگران یا مشاہداتی کی تقرری کا اعلامیہ جاری کرسکتی ہے جو جاری اعلامیہ میں مقرر کردہ کے ذمہ داریوں کے مطلوبہ ارکان کی تعداد پر مشتمل اپنے فرائض سرانجام دیں گی۔

13۔ کیفیت نامہ / روداد / رپورٹ۔

مہتمم عمومی (ڈائریکٹوریٹ جنرل) مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق اس قانون کی کارکردگی کا سالانہ کیفیت نامہ / روداد / رپورٹ کو پیش کرے گا۔

14۔ تنازعات کا متبادل حل۔

تجارتی یا کاروباری عدالت کاروباری تنازعے سے متعلقہ درج شدہ مقدمہ یا زیر غور کوئی بھی مقدمہ مرافع / اپیلیٹ ٹرابونل کی ہو کو مجموعہ ضابطہ دیوانی کے دفعہ (89۔الف) لوازمات کے مطابق دونوں فریقین کی رضامندی سے تجارتی یا کاروباری عدالت کے تنازعے کے متبادل تصفیہ کی خاطر بھیجوایا جاسکتا ہے۔

15۔ عدالت عالیہ کو ہدایات یا احکامات جاری کرنے کا اختیار۔

عدالت عالیہ اس قانون سے ہٹ کر اضافی تجارتی یا کاروباری تنازعات میں اس قانون کے تحت مقرر کردہ ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

16۔ تجارتی یا کاروباری عدالتوں کے دائرا اختیار پر قدغن۔

اس قانون میں شامل کسی بھی چیز سے بلالحاظ تجارتی یا کاروباری عدالت حکومتی ملکیت استعمال کے کسی بھی تجارتی یا کاروباری تنازعے سے متعلق جس کی دائرہ اختیار موجودہ رائج لوقت کسی دیگر قانون کے تحت خاص طور پر کاروباری تنازعے کے کسی فیصلے نہیں کرے گی جس پر کسی دیگر قانون کے تحت پابندی لاگو ہو۔

17۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

حکومت اس قانون کی دفعات کی عملداری کے غرض سے سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کرسکتی ہے۔

18۔ پیچیدگیوں / مشکلات کا خاتمہ۔

اس قانون کی کسی بھی دفعہ میں کسی بھی قسم کی کوئی پیچیدگی یا مشکل درپیش ہو تو حکومت سرکاری جریدے میں بذریعہ اعلامیہ ایسی دفعات بنا سکتی ہے جیسا کہ وہ ان پیچیدگیوں کے دور کرنے کے لیے ضروری سمجھتی ہو اور جو اس قانون کی دفعات سے متصادم نہ ہوں۔